إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

ترسیل زر بنام منیجر روزنامہ الفضل ہو

شرح چندہ پیشگی

سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

جلد ۲۴ | مورخہ یکم شعبان ۱۳۵۵ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۹۴




## مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو گلے کی خراش اور کھانسی کی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؂

باوجود ناسازی طبع کے آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے حالاتِ حاضرہ پر نہایت اہم خطبہ پڑھا۔ جس میں منافقین کی فتنہ پردازیوں سے محفوظ رہنے کے متعلق جماعت کو نصیحت فرمائی ؂

حضرت ام المومنین سلمہا اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ؂

آج بعد نماز مغرب مجلس ارشاد کا اجلاس ہوا جس میں قاضی عبد الرحیم صاحب بھٹی بی کام نے انگریزی زبان میں "سوشلزم" پر تقریر کی ؂

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

### مُفسدہ پرداز اشخاص جماعت احمدیہ سے الگ کر دیئے جائینگے

"چاہیئے۔ کہ تمہارے دل فریب سے پاک۔ اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری۔ اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں۔ اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردی خلائق کے اور کچھ نہ ہو۔ میرے دوست جو میرے پاس قادیان میں رہتے ہیں۔ میں امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنے تمام انسانی قویٰ میں اعلےٰ نمونہ دکھائیں گے۔ میں نہیں چاہتا۔ کہ اس نیک جماعت میں کبھی کوئی ایسا آدمی مل کر رہے۔ جس کے حالات مشتبہ ہوں۔ یا جس کے چال چلن پر کسی قسم کا اعتراض ہو سکے۔ یا اس کی طبیعت میں کسی قسم کی مفسدہ پردازی ہو۔ یا کسی اور قسم کی ناپاکی اس میں پائی جائے۔ لہٰذا ہم پر یہ واجب اور فرض ہوگا۔ کہ اگر ہم کسی کی نسبت کوئی شکایت سنیں گے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کے فرائض کو عمداً ضائع کرتا ہے۔ یا کسی ٹھٹھے اور بے ہودگی کی مجلس میں بیٹھتا ہے۔ یا کسی اور قسم کی بدچلنی اس میں ہے۔ تو وہ فی الفور اپنی جماعت سے الگ کر دیا جائے گا۔ اور پھر وہ ہمارے ساتھ اور ہمارے دوستوں کے ساتھ نہیں رہ سکیگا۔"
(اشتہار ۲۹ مئی ۱۸۹۸ء)

## پراونشل انجمن صوبہ بنگال کا سالانہ اجلاس

انشاء اللہ تعالے ۲۹ تا ۳۱ اکتوبر ۳۶ء برہمن بڑیہ میں صوبہ بنگال کا سالانہ جلسہ منعقد ہوگا۔ جس کی صدارت کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر امور عامہ کو تجویز فرمایا ہے خانصاحب موصوف ۲۵ اکتوبر ۳۶ء کی شام کو امرتسر سے کلکتہ میل پر سوار ہو کر سفر شروع کرینگے۔ علاوہ صدارت کے فرائض کے سرانجام دینے کے بنگال کے بعض مقامات میں تشریف لے جائیں گے۔ ان کا دورہ بحیثیت ناظر سلسلہ ہوگا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس منشاء کو پورا کرنے والا ہوگا۔ جو حضور ناظروں کے جماعتوں میں دورہ کرنے کے متعلق رکھتے ہیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ قادیان)

## مباحثہ ہہت پور کے متعلق چند ضروری امور

الفضل کے ایک گزشتہ پرچہ میں نامہ نگار الفضل کی طرف سے مباحثہ ہہت پور ضلع ہوشیارپور کا مختصر ذکر چھپ چکا ہے۔ اسی ذیل میں چند امور کا بیان کرنا میں ضروری سمجھتا ہوں۔

(۱) اللہ تعالے کے فضل سے اس وقت تک جبکہ میں یہ سطور سپرد قلم کر رہا ہوں اس مباحثہ کے بعد دس اشخاص داخل سلسلہ احمدیہ ہو چکے ہیں۔ الحمد للہ۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالے مزید ثمرات پیدا فرمائے۔ آمین۔

(۲) یہ مناظرہ نہایت امن سے ہوا۔ حالانکہ پانچ چھ سو اشخاص ہر موقع پر جمع ہوتے رہے۔ اس انتظام میں جناب چوہدری عبدالکریم صاحب رئیس علاقہ اور تھانیدار صاحب حلقہ کا بہت دخل ہے۔ ہم ان دونوں اصحاب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ برادرم مختار احمد صاحب ایاز نے اس سلسلہ میں جوش ندار اور منظم کام کیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالے انہیں جزائے خیر بخشے۔ آمین۔

(۳) یہ مناظرہ تحریری اور تقریری طور پر شیعہ صاحبان اور جماعت احمدیہ کے درمیان ہوا۔ اس مناظرہ کی تسلی بخش شرائط کا تصفیہ مولوی عبدالرحمن صاحب انور بوتالوی مولوی فاضل انچارج تحریک جدید نے کیا۔ اور انہی کی زیر نگرانی یہ مناظرہ سرانجام ہوا۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

(۴) بے شک تحریری اور تقریری طور پر چاروں مناظرات میں خاکسار مناظر تھا۔ لیکن میں اپنے ذیل کے احباب کی خاص اعانت کا شکریہ ادا کرتا ہوں (۱) مولوی غلام احمد صاحب مجاہد مولوی فاضل (۲) مولوی عبدالرحمن صاحب انور مولوی فاضل (۳) مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر مولوی فاضل (۴) مولوی دل محمد صاحب مولوی فاضل صدر مناظرہ (۵) مولوی غلام احمد صاحب "جامعہ" مولوی فاضل (۶) حافظ محمد رمضان صاحب مولوی فاضل یہ دوست میدان مناظرہ میں بھی حوالجات و آیات سے مدد فرماتے رہے۔

(۵) یہ مناظرہ اللہ تعالے کے فضل سے بہت کامیاب رہا ہے۔ میں نفس مضامین کے متعلق اس جگہ کچھ لکھنا نہیں چاہتا۔ ہاں یہ مناظرہ فریقین کے اصل پرچوں کی صورت میں عنقریب شائع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالے۔ (خاکسار ابوالعطاء اللہ دتا جالندھری)

## خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

### ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۶ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے احباب دستی و بذریعہ خط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

| نمبر | نام | مقام |
|---|---|---|
| | **تحریری بیعت** | |
| ۱۷۶۴ | عبدالمطلب صاحب | ڈھاکہ |
| ۱۷۶۵ | بابو مقبول احمد صاحب | ضلع ہوشیارپور |
| ۱۷۶۶ | برکت بی بی صاحبہ | " گورداسپور |
| ۱۷۶۷ | محمد حسین صاحب | " " |
| ۱۷۶۸ | شمس النساء بیگم صاحبہ | " " |
| ۱۷۶۹ | زکیہ بی بی صاحبہ | کلکتہ |
| ۱۷۷۰ | رابعہ بی بی صاحبہ | " |
| ۱۷۷۱ | رقیہ بی بی صاحبہ | " |
| ۱۷۷۲ | سارہ بی بی صاحبہ | " |
| ۱۷۷۳ | لسی بٹ صاحب | کشمیر |
| ۱۷۷۴ | علی ڈار صاحب | " |
| ۱۷۷۵ | عبدالمجید صاحب | " |
| ۱۷۷۶ | جلال الدین صاحب | " |
| ۱۷۷۷ | ولی محمد صاحب | " |
| ۱۷۷۸ | چوہدری غلام نبی صاحب | ضلع سیالکوٹ |
| ۱۷۷۹ | چوہدری عصمت اللہ صاحب | " " |
| | **دستی بیعت** | |
| ۱۷۸۰ | چوہدری عبدالمجید صاحب | ضلع گورداسپور |
| ۱۷۸۱ | چوہدری محمد اسحاق صاحب | " " |

## درخواست ہائے دعا

(۱) میاں امیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کا چھوٹا لڑکا مبارک احمد بعارضہ ٹائیفائڈ۔ چوہدری سیف علی صاحب امیر جماعت احمدیہ سرائے عالمگیر بعارضہ بخار اور محمد امین صاحب آف راولپنڈی بھی بیمار ہیں احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار ظہور الحسن نمائندہ "الفضل"۔ (۲) ملک فضل کریم صاحب پانچ سال سے بے کار ہیں۔ اب انہوں نے محکمہ ارسٹل میں دو ماہ ہوئے امتحان دیا تھا۔ اور کامیاب ہو گئے تھے۔ وہاں سے ملازمت کا حکم آنے کا انتظار ہے احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار کرم الٰہی۔ قادیان (۳) بابو محمد بشیر صاحب کی لڑکی امۃ الحی بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار محمد اسحاق سیالکوٹی قادیان (۴) میرا چھوٹا بچہ پیچش کے مرض سے سخت نڈھال ہو گیا ہے۔ نیز عاجز کی بیوی بھی کچھ عرصہ سے بیمار رہتی ہے۔ احباب ہر دو کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ خاکسار سید محمود احمدی کراچی (۵) ملک شبیر زمان صاحب توپخانہ ۱۱ ماؤنٹین باتری چھاؤنی کوئٹہ کا امتحان شروع ہے احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ملک غلام عباس۔ قادیان (۶) ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب انڈین ملٹری ہسپتال ملتان چھاؤنی بعارضہ ملیریا بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار محمد عبدالقادر ملتان (۷) میری والدہ صاحبہ عرصہ نو دس ماہ سے بیمار ہیں احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار محمد شریف موگا۔ (۸) عمو یم مولوی غلام نبی صاحب منشی فاضل چند یوم سے سخت بیمار ہیں دعائے صحت کی جائے۔ نیز میری دینی اور دنیوی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبدالرحمن گوجرانوالہ (۹) میرے والد عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بخار میں مبتلا رہیں۔ بخار کی شدت سے کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار فیاض احمد۔ قادیان

## حکیم سراج الدین صاحب کی تلاش

حکیم سراج الدین صاحب ساکن شادیوال ضلع گجرات جس جگہ بھی ہوں۔ مہربانی کر کے فوراً اپنے پتہ سے مجھے مطلع فرمائیں۔ کیونکہ احمدیہ سکول شادیوال کے معاملات کے متعلق ان سے بعض ضروری امور دریافت طلب ہیں۔ (خاکسار بشیر احمد بی۔ اے مینجر احمدیہ پرائمری سکول شادیوال ضلع گجرات)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ یکم شعبان ۱۳۵۵ھ

# ساٹھ ہزار روپیہ قرضہ کی کامیاب تحریک

(از حضرت میر محمد اسحاق صاحب)

صدر انجمن احمدیہ کے منشا اور حضرت امیر المؤمنین ایدہُ اللہ تعالےٰ کے استصواب سے خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر امور عامہ نے صدر انجمن احمدیہ کے لئے احمدی احباب سے ساٹھ ہزار روپیہ کی رقم بطور قرض طلب کی تھی۔ اس وقت بادی النظر میں کم سے کم مجھے بالکل امید نہ تھی۔ کہ یہ رقم مقررہ عرصہ میں فراہم ہو سکے گی۔ کیونکہ علاوہ چندہ عام اور حصہ وصیت کے ماہواری چندوں۔ دارالانوار اور بعض اور قسم کے چندوں کا کافی بوجھ احباب پر تھا۔ اور عام بے کاری اور عدم روزگار و کساد بازاری مزید برآں تھی۔ مگر خانصاحب نے بڑی جرأت اور دلیری سے یہ اعلان کیا۔ کہ علاوہ قرعہ کے ذریعہ ایک ہزار روپیہ ماہوار واپسی کے جس شخص کو اشد ضرورت ہوگی۔ اسے بغیر قرعہ کے بھی اس کی رقم واپس کر دی جائے گی۔ باوجود ان تمام مشکلات اور روکوں کے خدا تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ ساٹھ ہزار بلکہ ستر بہتر ہزار روپیہ تک یعنی مطالبہ سے دس بارہ ہزار روپیہ زیادہ مقررہ عرصہ میں احباب نے گرمجوشی اور دلی انشراح سے بطور قرضہ قادیان میں بھیج دیا۔ اور جس دوست کو بھی خانصاحب نے توجہ دلائی۔ وہ الا ماشاء اللہ لبیک کہتا ہوا اس کار خیر میں شریک ہوا۔ خانصاحب نے یہ ساٹھ ہزار روپیہ کی رقم صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں داخل کر دی۔ اور انجمن نے اس روپیہ کو گذشتہ رکی ہوئی تنخواہوں اور سائر اخراجات کے بلوں کی ادائیگی پر خرچ کیا۔ جس سے سلسلہ کے کام محض خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے عمدگی کے ساتھ چلتے رہے۔

اور اس طرح تمام ان دوستوں کو جنہوں نے اپنی اپنی مالی حیثیت کے مطابق اس کار خیر میں حصہ لیا۔ بے شمار ثواب اور ازحد اجر کی توقع رکھنی چاہیئے۔ اور سچ پوچھا جائے۔ تو یہ تمام ثواب اور اجر مفت میں ان کو حاصل ہوا۔ کیونکہ اگر دوست یہ قرضہ نہ دیتے۔ تو بہر حال ان کی رقوم ان کے گھروں میں پڑی رہتیں مگر بجائے گھروں میں رکھنے کے انہوں نے بطور امانت اور قرض ایک دو سال تک اپنا روپیہ صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں رکھدیا۔ پس ان کا روپیہ بھی بدستور موجود رہا۔ اور ثواب بھی حد سے زیادہ انہیں مل گیا۔ اور بغیر لہو لگائے شہیدوں کا درجہ حاصل ہو گیا۔

اس رقم کے جمع ہونے کے بعد خانصاحب نے نہایت باقاعدگی سے ہر ماہ کی پندرہ تاریخ قرعہ ڈال کر ایک ہزار روپیہ ماہوار احباب کو واپس کرنا شروع کیا۔ اور بغیر قرعہ کے بھی جن دوستوں نے اشد ضرورت کا اظہار کیا۔ فوراً ان کی رقم انہیں واپس کر دی گئی۔ اور اس طرح خان صاحب نے صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ کے اعتبار کو بڑے سے بڑے سرکاری بنک کے اعتبار کے برابر کر دیا اور سچی بات تو یہ ہے۔ کہ خزانے اعتبار پر ہی قائم رہتے ہیں۔ پس بہت سے احمدی احباب جن کو ممکن ہے۔ کہ پہلے یہ خدشہ رہتا ہو۔ کہ شاید ہمارا قرضہ عین مقررہ تاریخ یعنی قرعہ کی تاریخ پر واپس نہ ملے۔ بلکہ اخراجات کی زیادتی کی وجہ سے انجمن کی طرف سے کم و بیش قدرے دیر ہو جائے۔ اب انہیں اچھی طرح معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ خدا کے فضل سے جب کبھی بھی قرضہ کی تحریک ہو۔ تو انہیں اطمینان رہنا چاہیئے۔ کہ واپسی عین مقررہ تاریخ پر ضرور ہو جائے گی

غرض خانصاحب ہزار مبارکباد کے مستحق ہیں۔ کہ انہوں نے اپنی پُر اثر تحریک سے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کے منشا کو پورا کیا۔ اور سلسلہ کے بیت المال کی تاریخ میں قرضوں کے متعلق ایک شاندار ریکارڈ قائم کیا۔ اور اب جبکہ آخری قسطوں کی ادائیگی کا بھی خانصاحب اعلان کر چکے ہیں۔ میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔ کہ وہ اپنی اس مہم میں جس کا سر ہونا میرے نزدیک مشکل تھا۔ پوری طرح کامیاب ہو چکے ہیں۔ نیز میں ان تمام دوستوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے خانصاحب کی تحریک پر لبیک کہی۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ان تنگی کے دنوں میں امداد کی۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ انہیں ہر قسم کی دینی و دنیوی برکات سے متمتع فرماوے۔ آمین ثم آمین۔

اس کے بعد میں تمام ان اصحاب کو جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ نہیں لیا۔ حالانکہ وہ دے سکتے تھے۔ اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ یہ تحریک شروع بھی ہوئی۔ مطالبہ پورا بھی ہو گیا میعاد ختم بھی ہو گئی۔ اور اس تحریک میں حصہ لینے والوں کے قرضے انہیں واپس بھی مل گئے۔ اور اب وہ لوگ جنہوں نے روپیہ دیا۔ ان کا روپیہ ان کے گھروں میں ہے۔ اور وہ جنہوں نے نہیں دیا۔ ان کا روپیہ بھی ان کے گھروں میں ہے۔ مگر فرق یہ ہے۔ کہ دینے والوں کو آسمان پر فرشتے مرحبا کہتے ہیں۔ اور زمین پر ہم سب احمدی ان کے شکر گزار ہیں۔ اور حضرت امیر المؤمنین ایدہُ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ان سے خوش ہیں۔ اور آپ کی دلی دعائیں ان کے حق میں ہیں۔ اور وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایسی مشکلات کے وقت میں مدد کر کے ثواب عظیم کے مستحق ہیں۔ مگر وہ جن کے گھر میں روپیہ تھا۔ مگر انہوں نے اس تحریک میں حصہ نہیں لیا۔ وہ ان سب باتوں سے محروم ہیں۔ پس کیسے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا۔ کہ انہیں ان کے روپے بھی مل گئے۔ اور ثواب بھی حاصل کر لیا۔ یہ ہمارے لئے ایک سبق ہے۔ جسے ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے دیکھو وقت گذر جاتا ہے۔ اور کام بن جاتے ہیں۔ مگر مدد نہ کرنے والے کی قسمت میں حسرت رہ جاتی ہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ اس واقعہ سے عبرت حاصل کرتے ہوئے آئندہ تمام احباب چوکس رہیں۔ بلکہ دعا کریں۔ کہ الٰہی ہمیں معاف فرما۔ کہ ہم سلسلہ کی اس خدمت میں حصہ نہ لے سکے۔ اور ہمیں موقعہ دے کہ ہم جب کبھی سلسلہ کی طرف سے کوئی مطالبہ ہو۔ اس پر پوری طرح لبیک کہہ سکیں اللہ تعالےٰ مجھے اس کی توفیق عطا فرمائے اور میری غفلتوں اور سستیوں کو دور فرمائے۔

# بمبئی کا فساد اور اخبار ہلال

بمبئی کا فتنہ پرداز اخبار "ہلال" جو اپنے نام ہی سے معنی ساتغیر کر کے حکومت بمبئی کی تادیب کو بے اثر بنا چکا ہے۔ کچھ عرصہ سے سبھا منڈپ کے قضیہ کے متعلق جس رنگ میں شور مچا رہا۔ اور عام مسلمانوں کو بھڑکا رہا تھا۔ اس کا نہایت ہی رنجیدہ اور افسوسناک نتیجہ نکل ہی آیا۔ یعنی ۱۵ اکتوبر کو ہندو مسلمان فساد شروع ہو گیا۔ جس میں پولیس کے افسروں کو بھی چوٹیں آئیں ۱۳ آدمی ہلاک اور ۴۰ کے قریب زخمی ہو گئے شہر میں پولیس اور فوج کا پہرہ قائم ہو چکا ہے بے شک مسلمانان بمبئی کا مطالبہ قابل توجہ ہے لیکن اس بارے میں جو طریق عمل اخبار ہلال کے ایڈیٹر نے محض ذاتی شہرت اور مفاد کی خاطر اختیار کیا۔ وہ نہایت ہی مذمت کے قابل تھا۔ اور ہمیں حیرت ہے۔ کہ حکومت بمبئی نے اس کی فتنہ انگیزی کی طرف توجہ کیوں نہ کی۔ یہ اس کے

تزکیۂ نفس

# قربِ الٰہی کے غیر متناہی مراتب کے حصول کے طریق

## آستانۂ الوہیت پر قلبِ انسانی کو جھکا دینے والے اسباق

(۱)

اپنے نفس کو گناہوں کے بے پناہ سیلاب سے بچانے اور اُسے عشقِ الٰہی کی مے سے مخمور رکھنے کے لئے جن ذرائع و اسباب سے کام لینا ضروری ہے اُن میں سے ایک یہ ہے۔ کہ انسان اپنے مطالعہ میں ہمیشہ ایسی کتب۔ رسالے اور مضامین رکھے جن میں پاکیزگی کے حصول کی ترغیب دلائی گئی ہو۔ گناہوں سے بچنے کے ذرائع بتلائے گئے ہوں۔ محبتِ الٰہی کے فوائد واضح کئے گئے ہوں۔ اور انسان کو دُنیا کی چند روزہ حیات سے اپنا دل لگانے کی بجائے اخروی حیات کی طرف جو دائمی ہے۔ توجہ دلائی گئی ہو۔ اس قسم کی کتب اور مضامین کے مطالعہ سے یقیناً انسان غفلت میں مبتلا ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اگر کبھی غفلت کی گھڑیاں آجائیں۔ تو جلد ہوشیار ہو جاتا۔ اور اپنی کوتاہیوں پر ندامت سے آنسو بہا کر اللہ تعالٰے سے عفو کا طالب ہوتا ہے۔ اسی امر کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری سمجھا گیا ہے۔ کہ تزکیۂ نفوس کے لئے رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث اور بزرگانِ امتِ محمدیہ کے ایسے اقوال پیش کئے جائیں جو دلوں کو صیقل کرنے۔ اور قلوب کو عشقِ الٰہی کی آگ سے گرمانے کے لئے بے حد مؤثر ہیں۔ اور جن کا وقتاً فوقتاً مطالعہ ایک سالک کے قدم کو محبتِ الٰہی کے راستہ پر بہت زیادہ تیز کرنے والا ہے۔ احباب اگر ان مضامین کا بنظرِ غائر مطالعہ فرمائیں گے۔ تو امید ہے۔ کہ وُہ اپنے ایمانوں میں تازگی محسوس کریں گے۔ سردست ان پاکیزہ ارشادات کی جن میں سے ہر ارشاد دو نہایت ہی قیمتی ہدایات پر مشتمل ہے پہلی قسط درج ذیل کی جاتی ہے *

### دو کلمے

۱- رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ دو کلمے زبان پر بہت ہلکے ہیں۔ مگر میزان میں بھاری اور خدائے رحمان کو بہت پیارے۔ اور وُہ یہ ہیں ۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ - ۲- سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

### دو خصلتیں

۲۔ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ دو خصلتیں ہیں۔ جن سے بہتر کوئی شئے نہیں (۱) ایمان باللہ اور (۲) مومنوں کو فائدہ پہونچانا۔ اور دو خصلتیں ایسی ہیں۔ جن سے بدتر اور کوئی شئے نہیں۔ (۱) خدا تعالےٰ کا کسی کو شریک ٹھہرانا۔ اور مومنوں کو دکھ پہونچانا۔

### دو لعنتی کام

۳۔ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو! تم دو لعنتی کاموں سے بچو۔ صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ وُہ کام کونسے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ (۱) راہ میں (۲) یا لوگوں کی سایہ دار اور آرام کرنے والی جگہوں میں پاخانہ پیشاب کرنا۔

### علماءِ ربّانی اور حکماء

۴۔ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ (۱) علماءِ ربانی کے پاس بیٹھا کرو اور (۲) حکماء کا کلام سُنا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالٰے نورِ حکمت کے ذریعہ مُردہ دلوں کو اسی طرح زندہ کرتا ہے جس طرح بارش کے پانی سے مُردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے *

### دو آنکھیں

۵۔ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ دو آنکھیں ہیں جنہیں ہرگز جہنم کی آگ نہیں چھوئیگی۔ ایک وُہ آنکھ جو اللہ تعالےٰ کی عظمت کا تصور کر کے رو پڑی۔ اور دوسری وُہ آنکھ جس نے جاگتے ہُوئے اور خدا کی راہ میں قوم کی نگہبانی کرتے ہوئے رات گزار دی *

### دو قطرے اور دو نشان

۶۔ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ دو قطروں اور دو نشانوں سے بڑھ کر خدا کے نزدیک کوئی چیز محبوب نہیں۔ ایک قطرہ آنسو کا۔ جو خدا کے خوف سے گرا اور دوسرا قطرہ خون کا جو اللہ تعالےٰ کے راستہ میں گرایا گیا۔ اور دو نشانوں میں سے ایک نشان اللہ تعالےٰ کی راہ میں چلنے یعنی جہاد کا اور دوسرا خدا کے فرائض مثلاً نماز وغیرہ میں جاگنے کا نشان ہے *

ذکر و فکر

# معرفت کی ضرورت اور اس کا فائدہ کیا ہے

(۲)

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کے قلم سے

میں نے اس سے پہلے مضمون میں یہ وعدہ کیا تھا۔ کہ "انشاء اللہ آئندہ بیان کروں گا کہ معرفت کا خود عارف اور اس کی اپنی زندگی پر کیا اثر ہوتا ہے۔ اور معرفت کی حقیقی ضرورت کیا ہے"۔ اگر اس وقت بوجوہات چند در چند اس کے تفصیلی جواب لکھنے کی فرصت نہیں پاتا۔ تاہم پیشتر اس کے کہ میں اپنے موعودہ مضمون کی قسطیں شروع کروں۔ اس سوال کا جواب نہایت مختصر الفاظ میں دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے صرف دو سطری جواب لکھتا ہوں تاکہ معرفت اور آنے والے مضمون میں تعلق قائم ہو جائے *

سو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ انسان کو اپنا غلام اور عاشق غلام بنانا چاہتا ہے کیونکہ عشق کے بغیر اصلی غلامی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اسے معرفت کے نُور سے آراستہ اور مزین کرتا ہے۔ تاکہ ایک طرف تو وُہ معرفت کی مدد سے اپنا تزکیہ کر کے پاک اور صاف ہو جائے۔ اور اس کا حُسن نکھر آئے۔ اور ایسا خوبصورت نکل آئے۔ کہ خدا تعالےٰ کا محبوب بن سکے۔ دوسری طرف اس کے دل اس کی عقل۔ اس کے علم۔ اس کے دماغ اور اس کی رُوح۔ اور اس کے حواس کی صفائی کو اپنی معرفت کی ایسی روشنی اور جلاء دیتا ہے کہ اُسے اپنے خدا کی شانِ بلند اور اس کی صفاتِ عالیہ اصلی اور حقیقی رنگ میں نظر آجائیں۔ اور وُہ اپنے خدا پر بے اختیار فریفتہ اور عاشق ہو جائے۔ پس معرفت ایک زینہ ہے ایک سبب ہے۔ ایک راستہ ہے۔ جو انسان کو خدا کا عاشق اور خدا کو اس بندہ کا عاشق بنانے کے لئے دیا جاتا ہے یہ معرفت اصل مضمون نہیں ہے۔ بلکہ ایک مقصود کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور وُہ مقصود ہے عشق۔ کیونکہ عشق ایک تعلق ہے مابین عاشق و معشوق کے۔ اور یہی وُہ تعلق ہے۔ جو خدا اپنے بندوں سے چاہتا ہے۔ اور اس کے آگے پھر اور کوئی حالت منتظرہ نہیں۔ کیونکہ عشق و محبت کے معنی کامل دلی تعلق کے ہیں۔ اور جب فریقین میں کامل دلی تعلق باہم قائم ہو جائے۔ تو یہی وصل ہے۔ پس انسان کا اسلام اختیار کرنا معرفت کے لئے ہے۔ اور معرفت محبت کے لئے اور محبت اور تعلق دلی۔ یعنی وُہ حالت کہ وُہ اس پر عاشق ہو۔ اور وُہ اس پر راضی ہو۔ یہی سب سے بڑا مقصود ہے۔ جس کے لئے انسان مخلوق کیا گیا ہے *

اس کے بعد یہ بیان کر دینا بھی ضروری ہے۔ کہ اب اگلا مضمون انشاء اللہ اگلے پرچہ سے چلے گا۔ اور اس کا ہیڈنگ الگ ہوگا۔ اگرچہ درمیان میں کبھی کبھی حسب ضرورت انشاء اللہ ذکر و فکر کا سلسلہ بھی شائد چلتا رہے۔ وباللہ التوفیق *

## دو قابلِ رشک انسان

۷۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دو شخصوں کے سوا اور کسی کی عادات قابلِ رشک نہیں۔ ایک وہ شخص کہ جسے اللہ تعالےٰ نے بہت کچھ مال عطا فرمایا۔ اور پھر اسے توفیق دی۔ کہ وہ اسے نیک جگہوں میں خرچ کرے۔ اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالےٰ نے علم وحکمت عطا فرمائی۔ اور وہ اس کے ذریعہ لوگوں میں فیصلہ کرتا۔ اور انہیں علم سکھاتا ہے ؛

## جاہلیت کی دو باتیں

۸۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دو باتیں لوگوں میں جاہلیت کی باتوں میں سے ہیں۔ ایک یہ کہ کسی کو حسب نسب کا طعنہ دینا۔ دوسرے مُردہ پر نوحہ کرنا ؛

## دُنیا کی دو نعمتیں

۹۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دو نعمتیں ایسی ہیں جن سے گو دُنیا کے بہت سے لوگ محروم ہیں۔ مگر وہ ضرور قابلِ رشک ہیں۔ ایک تندرستی دوسرے فراغت یعنی وسعتِ مال وغیرہ ؛

## بہشت اور دوزخ میں لیجانیوالے دو دو فعل

۱۰۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کہ بہشت میں جانے کا سب سے بڑا ذریعہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ (۱) اللہ تعالےٰ سے ڈرنا اور (۲) اور لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ پیش آنا۔ پھر آپ سے دوزخ میں داخل ہونے کا بڑا سبب پوچھا گیا۔ تو آپ نے فرمایا۔ (۱) پیٹ اور (۲) شرمگاہ ؛

## اسلام کی دو بہترین باتیں

۱۱۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے عرض کیا۔ کہ اسلام کی بہترین بات کیا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اوّل یہ کہ تو کھانا کھلائے۔ یعنی بھوکوں مسکینوں یتیموں۔ مہمانوں اور دوستوں وغیرہ کو۔ اور دوسرے یہ کہ ہر شخص کو خواہ وہ تیرا واقف ہو یا ناواقف السلام علیکم کہے ؛

## دو کمزور یتیم اور عورت

۱۲۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے خدا تو گواہ رہ۔ کہ میں لوگوں کو بتا چکا۔ اور ان کو اچھی طرح ڈرا چکا ہوں۔ کہ دو کمزوروں یعنی یتیم اور عورت کے حقوق کو ضائع کرنا سخت گناہ ہے ؛

## چھوٹوں پر رحم۔ بڑوں کی تعظیم

۱۳۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں۔ جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے۔ اور ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کرے ؛

## بخل اور بدخلقی

۱۴۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دو خصلتیں مومن میں کبھی جمع نہیں ہوتیں۔ ایک بخل دوسرے بدخلقی ؛

## ایمان اور نفاق

۱۵۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ حیا۔ اور کم گفتگو کرنا یہ دونوں ایمان کی شاخیں ہیں۔ اور بے حیائی۔ اور بے ہودہ بک بک یہ دونوں نفاق کے شعبے ہیں ؛

## بُردباری اور تحمل

۱۶۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالقیس قبیلہ کے وفد کے سردار سے فرمایا کہ تجھ میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالےٰ بہت پسند کرتا ہے۔ ایک بردباری اور حلم دوسرے جلد بازی نہ کرنا ؛

## جنت میں لے جانے والی دو باتیں

۱۷۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دو خصلتیں ایسی ہیں۔ کہ انہیں جو مسلمان بھی اختیار کرے گا۔ وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ اوّل ہر نماز کے بعد تینتیس (۳۳) تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے۔ اور چونتیس (۳۴) بار اللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اور دوسرے یہ کہ سوتے وقت اللہ تعالےٰ کی دس بار تسبیح کہے۔ دس بار تحمید۔ اور دس بار تکبیر ؛

## دعا قبول ہونے کے دو خاص وقت

۱۸۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا۔ کہ کس وقت کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا (۱) آخر رات کے جوف میں (۲) اور فرض نمازوں کے بعد ؛

## زبان اور فرج کی بُرائی

۱۹۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کو اللہ تعالےٰ اس چیز کی بُرائی سے بچائے۔ جو اس کے دانتوں کے درمیان ہے۔ یعنی زبان۔ اور اس چیز کی بُرائی سے بچائے۔ جو اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان ہے۔ یعنی فرج۔ تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا ؛

## اللہ کے رستہ کا غبار اور جہنم کا دھواں

۲۰۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص جو اللہ تعالےٰ کے خوف سے رو دیا اس کا دوزخ میں جانا ایسا ہی محال ہے۔ جیسے دودھ کا پستانوں میں واپس جانا۔ اور اللہ تعالےٰ کے رستہ کا غبار۔ اور جہنم کا دھواں کبھی جمع نہیں ہو سکتے ؛

## صغیرہ اور کبیرہ گناہ

۲۱۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ وہ گناہ جس پر دوام اختیار کیا جائے۔ وہ ہرگز صغیرہ نہیں کہلا سکتا اور نہ وہ کبائر کبائر کہلا سکتے ہیں۔ جن کے ساتھ استغفار اور رجوع الی اللہ ہو ؛

## دیانت اور عہد کا ایفا

۲۲۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص جو امانت میں خیانت کرے۔ مومن نہیں۔ اسی طرح اس شخص کا ایمان بھی کوئی ایمان نہیں۔ جو اپنے عہد کا ایفا نہیں کرتا ؛

## سب سے اچھا اور سب سے بُرا

۲۳۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو۔ کیا میں تمہیں وہ شخص نہ بتاؤں۔ جو تم سب میں سے مجھے زیادہ محبوب ہے۔ اور جو قیامت کے دن میرے قریب ہوگا۔ سنو۔ تم میں سے اچھے اخلاق والا جو محبت کرتا۔ اور محبت کیا جاتا ہے۔ اور اے لوگو۔ کیا میں تمہیں وہ شخص نہ بتاؤں۔ جو میرے نزدیک سب سے زیادہ بُرا۔ اور قیامت کے دن مجھ سے دُور ہوگا۔ سنو زیادہ باتیں اور بے ہودہ کلام کرنے والا۔

## جھوٹ اور دغا بازی

۲۴۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص جھوٹ اور دغا بازی نہیں چھوڑتا۔ اس کے متعلق اللہ تعالےٰ کو اس بات کی ضرورت نہیں۔ کہ وہ محض روزہ رکھ کر اپنا کھانا پینا چھوڑ دے ؛

## صدیق اور کذاب

۲۵۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو! تم ہمیشہ سچ بولا کرو۔ کیونکہ سچ نیکی کا راستہ دکھاتا اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے۔ اور جب آدمی سچ پر مداومت اختیار کرتا ہے تو وہ اللہ تعالےٰ کے ہاں صدیق لکھا جاتا ہے اور اے لوگو! تم جھوٹ سے ہمیشہ بچو۔ کیونکہ جھوٹ فسق وفجور کا راستہ بتلاتا ہے۔ اور فسق وفجور جہنم کی طرف انسان کو لے جاتا ہے۔ اور جب انسان جھوٹ پر مداومت اختیار کرتا ہے۔ تو وہ اللہ تعالےٰ کے ہاں کذاب لکھا جاتا ہے ؛

## ایمان باللہ پر استقامت اور زبان کی حفاظت

۲۶۔ ایک صحابی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسی بات بتایئے جسے میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔ آپ نے فرمایا۔ تو کہہ کہ میرا رب اللہ ہے۔ اور پھر اس پر استقامت اختیار کر۔ اس نے پھر پوچھا۔ وہ کونسی چیز ہے جس سے مجھے خوف کھانا چاہیئے۔ آپ نے اپنی زبان کو پکڑا۔ اور فرمایا۔ یہ ؛

## طہارت اور نظافت

۲۷۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ پاک ہے۔ اور وہ پاکیزگی محبوب رکھتا ہے۔ اور وہ نظیف ہے۔ اور نظافت پسند کرتا ہے ؛

## عمر دراز اور نیک اعمال

۲۸۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سب سے بہتر وہ شخص ہے جس کی عمر دراز ہو۔ اور اعمال نیک ؛

## شبہ اور یقین

۲۹۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ امر چھوڑ دو جس کے ناجائز ہونے میں تمہیں ذرا بھی شبہ ہو اور وہ امر اختیار کرو جس کے جواز پر تمہیں کامل یقین ہو ؛

## تحفہ وتحائف

۳۰۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ آپس میں تحفہ تحائف دیتے لیتے رہو۔ کہ اس سے دلوں کی کدورت دُور ہوتی ہے۔ اور دوسرے کے ہدیہ کو کبھی حقیر نہ جانو۔ اگرچہ بکری کا کھُر ہی کیوں نہ ہو ؛

## زندہ اور مُردہ

(۳۱) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اسے یاد نہیں کرتا۔ ان کی مثال ایسی ہی ہے۔ جیسے ایک زندہ ہو۔ اور دوسرا مُردہ۔

## غریب الوطن یا راہرو

(۳۲) حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دن میرا شانہ پکڑا اور فرمایا۔ تو دنیا میں ایسے رہ جیسے کوئی غریب الوطن ہوتا ہے۔ یا راہرو۔

## حرص اور امید

(۳۳) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آدمی بوڑھا ہوجاتا ہے۔ مگر اس کی دو خصلتیں ہمیشہ جوان رہتی ہیں۔ ایک حرص دوسرے لمبی چوڑی امیدیں۔

## نیکی اور گناہ کی تعریف

(۳۴) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نیکی اخلاق کے صحیح استعمال کا نام ہے۔ اور گناہ وہ ہے۔ جو تیرے سینہ میں کھٹکے اور تو اس بات کو بُرا جانے کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔

## مال اور اعمال صالحہ

(۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ دنیا میں عزت مال سے ہے۔ مگر آخرت میں اعمال صالحہ سے

## دین و دُنیا کا غم

(۳۶) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ دُنیا کا غم دل کو تاریک کرتا ہے۔ مگر دین کا غم قلب کو نورانی بناتا ہے۔

## علم کی طلب اور گناہ کی طلب

(۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ جو شخص علم کی طلب میں ہے جنت اس کی طلب میں ہے اور جو شخص گناہ کی طلب میں ہے۔ دوزخ اسے تلاش کرتا ہے۔

## سب سے بڑا دوست اور سب سے بڑا دشمن

(۳۸) حکماء میں سے کسی حکیم کا قول ہے۔ کہ جس شخص نے یہ خیال کیا۔ کہ اس کا کوئی دوست اللہ تعالیٰ سے بھی بڑھکر ہے۔ اس کی معرفت الٰہی بہت کم ہے۔ اور جس شخص نے یہ گمان کیا۔ کہ اس کا کوئی دشمن اسکے اپنے نفس سے بھی زیادہ ہے اُس کی اپنی ذات کے متعلق معرفت بہت کم ہے۔

## ہنسنا اور رونا

(۳۹) کسی زاہد نے کہا جس شخص نے ہنستے ہوئے گناہ کیا۔ خدا اسے ایسے حال میں آگ میں داخل

۴ کریگا۔ کہ وہ رو رہا ہوگا۔ اور جس نے خدا کی روتے ہوئے اطاعت کی خدا اسے ایسی حالت میں جنت میں داخل کریگا۔ کہ وہ ہنس رہا ہوگا۔

## حلم اور عفو

(۴۰) حضرت معاویہ سے پوچھا گیا۔ کہ شرافت کیا چیز ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ غصہ کے وقت حلم اور قدرت پر عفو۔

## دانائی اور نادانی کی بات

(۴۱) (۱) دانائی کی بات اگر نادان کے منہ سے سنو تو اسے قبول کرلو (۲) اور نادانی کی بات اگر دانا شخص کے منہ سے سنو تو درگذر کرو۔

---

واقعات عالم پر نظر

# ۱۔ احرار کے تازہ اشغال (۲) ابی سینیا کا دور جدید (۳) جنوبی افریقہ کا وفد

(الفضل کے سیاسی نامہ نگار کے قلم سے)



(۱)

طائفہ احرار دراصل عیار کے اس گروہ کی یادگار ہے۔ جس نے علقمی کے ذریعہ سُنی شیعہ کا فتنہ برپا اور سلطنت بغداد کو تباہ کرایا۔ ۸ لاکھ مسلمانوں کو تلوار کے گھاٹ اتروایا۔ فرق اس قدر ہے۔ کہ مسلمانوں کے تمول اور حکمرانی کے وقت کا عیار صاحب اموال تھا۔ اس کی شرارت محض شرارت اور شغل کے لئے تھی۔ مگر آج کا احرار شرارت پسندی کے شغل کے ساتھ بوجہ قلاش و بے زر ہونیکے زرطلبی و جلب منفعت کا بھی متلاشی ہے۔ اس "طبلچی" کے طائفہ نے قادیان میں دیکھ لیا ہے۔ کہ انکا سُرخ جھنڈا اب جو بھائی جھنڈا ہے بوجہ قلت زر بڈھا حال کے مکان سے نہیں اٹھتا۔ اس کی قسمت نے سرنگوں کرکے اسے بالشویکی لال جھنڈے میں تبدیل کردیا ہے مسلمانوں پر اصلیت کا اظہار ہوچکا ہے۔ حکومت کی ذہنیت میں فرق آچکا ہے۔ اندریں حالات ضروری تھا۔ کہ کوئی اور میدان تلاش کیا جاتا۔ اور وہ لکھنؤ کے شیعہ مرکز میں "مدح صحابہ" کا جھگڑا اچھا خاصہ مشغلہ بن کر ان کے ہاتھ آگیا۔ مگر یو۔پی کی حکومت نے پنجاب گورنمنٹ کی غلط حکمت عملی کے خلاف قدم اٹھایا۔ اور فتنہ کا سر کچل دیا۔ جس چیز کو یہ لوگ مدح صحابہ کہتے ہیں وہ دراصل شیعوں کو اشتعال دلانے کے لئے ایسے اشعار ہیں۔ جو اپنے اندر الفاظ کے پیچھے ایسے معانی اور اشارات رکھتے ہیں۔ جن سے شیعہ چڑتے ہیں۔ اچھی بات بگاڑ کر بدنیتی سے پیش کی جائے۔ اور دانستہ کو لمبا کرکے پڑھا جائے۔ تو باری تعالیٰ اس کے امتناع کا حکم جاری فرما دیتے ہیں۔ پس "مدح صحابہ" روپیہ وصول کرنے کا ایک شغل لکھنؤ میں ہے شاید کوئی سُنی امیر کچھ دیدے اس کے ساتھ اب لاہور میں مالیر کوٹلہ کے مسلمان تارکان وطن کو مدعو کرکے جیب تراشی کا دوسرا شغل اختیار کیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے۔ کہ مسلمان اب ان کے پھندے میں نہیں آئینگے۔ اور کہدینگے "خلیل خاں اب فاختہ اڑا چکے" اور ہم پیران پارسا کے اشغال سے واقف ہوچکے۔

(۲)

سیاسی دنیا میں واقعات بعض اوقات اس سرعت سے تغیر کا لباس پہنتے ہیں۔ کہ ان کی بدلی ہوئی صورت کو تیز ترین مبصر آنکھ بھی نہیں پہچان سکتی۔ ابی سینیا کا یہی حال ہوا۔ برطانوی فوجی ماہرین کے قیاسات غلط ثابت ہوئے۔ ہمارے نتائج قیاسی صحیح نہیں نکلے

ہم نے اصل حالات کا مطالعہ کیا۔ اور قضاء و قدر کے فیصلہ کی وجوہات پر غور کیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ حبشی نجاشی نے جب مسلمانوں کی خدمت کی۔ اور اسلام سے اظہار محبت کیا۔ تو اسلام کے دور اول میں اللہ تعالیٰ نے سلطنت حبش کو محفوظ کردیا۔ اور حفاظت کا پٹہ اب تک کام دیتا رہا۔ مگر ہیلے سلاسی اور اس کے حلفاء انگلستان و فرانس نے نئی ابی سینین سیاست میں اسلام کے اثر کو اڑانا چاہا۔ اور منیلک کے سابقہ جانشین کو اسلام لانے کے باعث پہلے قید اور دوران جنگ میں قتل کرادیا۔ اور اس طرح دین الٰہی کی ہتک کی اس کے برعکس اٹلی نے اس کی حمایت کی اور ملک پر قبضہ کرتے ہی مسلمانوں کو آزادی اور عربی زبان کو ترقی دینے کے سامان مہیا کئے۔ مسیحی تو در کنار خود مسلمان حبشیوں کی یہ ذہنیت تھی۔ کہ ہم کو تبلیغی مشن بھجوانے سے روکتے تھے کہ سلطنت اجازت نہ دے گی۔ اور فساد ہوگا وغیرہ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ مسلمان اس قدر تنگ تھے۔ کہ انہوں نے جنگ میں بڑھکر حصہ ہی نہیں لیا۔ اب نئی سلطنت اپنے مفاد کی خاطر مذہبی آزادی دیگی اور آزادی سے اشاعت اسلام ہوگی اور اسلام کے دوسرے دور میں نجاشی کی قوم اسلام اختیار کرکے اس نعمت کو حاصل کرے گی۔ جو رسول اللہ علیہ وسلم کے ہم عصر نجاشی کا مدعا و مقصد تھا۔ پس ابی سینیا کا اطالوی اقتدار میں آجانا اور غاصب اٹلی کو ابی سینیا کا مالک تسلیم کرلیا جانا ابی سینیا کا دور جدید ہوگا۔ اور یہ دور جدید منشاء الٰہی معلوم ہوتا ہے۔ اشاعت اسلام کیلئے مفید ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(۳)

جنوبی افریقہ کی مملکتِ متحدہ میں ہندوستانیوں کے ساتھ سخت تعصب سے کام لیا جاتا رہا ہے۔ اور ہر قانون قریباً ایسا بنایا گیا ہے۔ جس سے یورپین برہمن اور ہندوستانی اچھوت ثابت ہوتے ہیں۔ مثلاً ٹرام کار میں یورپین اور ہندوستانی کے لئے جُدا جُدا نشستیں ہیں۔ جو تفریق انگریزی جہاز پر کی جاتی ہے۔ وہی جنوبی افریقہ کی ٹرام میں ہوتی ہے۔ اور اس ملک کے ارباب حل وعقد تو کوشاں رہے ہیں۔ کہ ہندوستانی جنوبی افریقن ترک وطن کریں۔ اگرچہ ہندوستان کی مشکلات کا باعث مدراسی ہندو قلیوں کا نہایت ادنیٰ تمدن ہے اور جس طرح ملایا۔ امریکہ وغیرہ میں

خاص قسم کے سکھ کی بد تہذیبی ہندوستان کی ذلت کا موجب ہوتی ہے۔ اسی طرح جنوبی افریقہ میں خاص قسم کے ہندو جنوبی افریقین پالیسی کا باعث رہے ہیں مگر حالات اب بدل چلے ہیں۔ لائق مہذب ہندوؤں نے گاندھی شاستری۔ پرمانند کی قابلیت اور حال میں سید رضا علی اور ان کی ہمدردیوں کے اتحاد ہر دو قوم کا نیک نمونہ دکھا کر جنوبی افریقہ میں ہندوؤں کی نسبت بھی نیک خیال پیدا کر دئے ہیں۔ اس وقت ہندوستان میں جنوبی افریقہ کا ایک وفد دورہ کر رہا ہے۔ لاہور میونسپلٹی نے نہایت دانائی سے سبقت کر کے اس وفد کے استقبال کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد دوسری جگہ بھی اس پر عمل ہوا۔ دہلی نے محبت کا نمونہ دکھا کر اور ہندوستانی مہمان نوازی کا حق ادا کیا۔ اس نیکی کا خاطر خواہ اثر ممبران وفد پر ہوا۔ اور آنریبل مسٹر ہمفرے جو وفد کے صدر اور نسلاً انگریز ہیں۔ ممبران وفد اور اپنے ملک کی پارلیمنٹ اور ڈچ و انگریز باشندوں کی طرف سے دہلی ریڈیو سٹیشن سے ہندوستان کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کیا اور واپس جا کر اس دوستی کے ہاتھ کو زیادہ مضبوطی سے پکڑنے اور ناخوشگوار ماضی کو خوشگوار مستقبل سے بدلنے کی کوشش کرنے کا یقین دلایا ہے۔ اگر شوریدہ سر احراری دماغ کے مشورہ پر عمل کر کے مہمانوں کی بے توقیری مشرقی روایات کے خلاف کی جاتی۔ تو حالات درست ہونے کی بجائے زیادہ خراب ہوتے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس وفد کی آمد حکومت ہند کے قابل نمائندہ کے کام کو شاندار بنا دے گی۔ اور دونوں ملکوں میں غلط فہمیاں دور ہو کر دوستی پیدا ہوگی۔ اور جنوبی افریقہ کا گورا۔ ہندوستانی ایلچی سے مساوات کے مقام پر مصافحہ کرے گا۔

## وصایا کے متعلق اعلان

دفتر میں بعض وصایا مدت سے نامکمل پڑی تھیں کسی کی طرف سے چندہ شرط اول نہیں آیا تھا کسی کی طرف سے اعلان وصیت کی رقم وصول نہ ہوئی تھی کسی کے تصدیقی فارم تصدیق ہو کر نہ آئے تھے۔ چونکہ صدر انجمن نے فیصلہ کیا ہے کہ جو وصیت

# اسلامی ممالک کی دلچسپ خبریں اور اہم کوائف

ایک خبر رساں ایجنسی سے الفضل کے لئے حاصل کردہ معلومات

## فرانس اور سرداران مور

**پیرس** (بذریعہ ہوائی ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ فرانسیسی حکام کے حکم کے ماتحت متعدد مور سردار جو سردار عبدالکریم مجاہد ریف کی جہد آزادی کے بعد نظر بند کر دئے گئے تھے آزاد کر دئے گئے ہیں ان رہا شدہ سرداروں میں عبدالکریم کا وزیر جنگ بھی ہے جس نے محاذ ریف میں حصہ لیا تھا۔

فرانسیسی حکام کے اس اقدام کا مقصد یہ ہے کہ فرانسیسی اور ہسپانوی علاقہ کی سرحدات پر قبائل میں جو بے چینی اور شورش پیدا ہو گئی ہے اس کو فرو کرنے کے لئے ان اشخاص کے اثر و نفوذ کو کام میں لایا جائے۔ کیونکہ ریف کے نیم وحشی قبائل میں سردار عبدالکریم کو ابھی تک بہت بڑی عزت۔ اثر اور وقار حاصل ہے۔ اسی طرح یہ بھی امید کی گئی ہے کہ ہسپانیہ کے باغی جرنیل فرینکو کی فوج میں مور والوں کی بھرتی روک دی جائے گی۔ یہ ذکر یہاں خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ کہ باغی جرنیل کی طرف سے ان قبائل کی مالی امداد اور اسلحہ کی فراہمی کے باعث اس علاقہ پر قابو پانا بہت مشکل ہو گیا ہے۔

## ہسپانیہ کی خانہ جنگی اور فرانس

**پیرس** (بذریعہ ہوائی ڈاک) حکومت فرانس نے مراکش کی صورت حالات کے پیش نظر اور یہ سمجھتے ہوئے کہ ہسپانیہ کی خانہ جنگی کا ردعمل بحیرہ روم پر واقع تمام ممالک پر وارد ہونا لازمی ہے۔ ایک خاص کمیٹی مقرر کی ہے۔ تاکہ تمام صورت حالات کا جائزہ لیا جائے۔ اور اس کے نشیب و فراز پر نگاہ ڈالی جائے۔ کمیٹی نے موسیو بلم وزیر اعظم کی زیر صدارت اور کابینہ کے متعدد ممبران کی موجودگی میں بند کمرہ میں ایک اجلاس منعقد کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس اجلاس کے نتیجہ کے طور پر گورنمنٹ مراکش میں تبدیلی کی جائیگی اور موجودہ گورنر مسٹر پیروٹن کو واپس بلا لیا جائے گا۔ مشرقی بحیرہ روم پر واقع تمام ممالک اور فرانسیسی مغربی افریقہ اس صورت

حالات کی طرف خاص توجہ مبذول کر رہے ہیں

## جمہوریہ ترکیہ کا فرانس سے مطالبہ

**استنبول** (بذریعہ ہوائی ڈاک) توقع کی جاتی ہے کہ ترکیہ کے ارباب اختیار فرانسیسی اور شامی حکومتوں کو ایک یادداشت ارسال کریں گے جس میں دو شہروں اسکندرونہ اور انطاکیہ کی واپسی کا مطالبہ کیا جائے گا یہ شہر ۱۹۱۸ء کے معاہدہ کی رو سے شام میں ملا لئے گئے تھے

## فلسطین میں برطانیہ کی متشددانہ پالیسی پر پولینڈ کی مبارکباد

**وارسا** (بذریعہ ہوائی ڈاک) بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت پولینڈ نے اپنے سفیر متعینہ برطانیہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ وزیر خارجہ برطانیہ سے ملاقات کر کے انہیں پیغام دے کہ فلسطین میں عربوں کی جنگ آزادی کو دبانے کے لئے حکومت برطانیہ نے جو شدید اور مؤثر اقدام کیا ہے۔ حکومت پولینڈ اسے پسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہے۔ پولینڈ کا اخبار "سارز" (Czas) لکھتا ہے کہ حکومت پولینڈ نے یہ اقدام اس لئے کیا ہے کہ اس نے پولینڈ سے یہودیوں کو نکالنے کے لئے جو دس سالہ سکیم بنائی ہے۔ وہ کہیں تشنۂ تکمیل نہ رہ جائے۔ اس وقت پولینڈ میں ۳۰ لاکھ یہودی آباد ہیں۔ جن میں سے اکثر اپنے لئے قوت لایموت بھی مہیا نہیں کر سکتے۔ اور حکومت پولینڈ کے لئے یہ ایک نہایت پیچیدہ مسئلہ بنا ہوا ہے۔ یہودی لیڈروں کے مشورہ سے حکومت پولینڈ نے ایک سکیم بنائی جس کا مقصد یہ تھا کہ دس سال کے اندر قریباً ساڑھے سات لاکھ یہودیوں کے ملک سے اخراج کا انتظام کیا جائے۔ اس بارہ میں گورنمنٹ نے ذمہ لیا ہے کہ اگر کوئی سیاسی مشکلات پیدا ہوں تو وہ ان کا ازالہ کرے گی۔ یہودی لیڈروں کی کوشش ہے کہ پندرہ لاکھ یہودیوں کو آباد کرنے کا انتظام کیا جائے ان میں سے نصف صرف پولینڈ ہی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اگر یہ سکیم کامیاب ہو گئی۔ تو ۲۵ فی صدی پولینڈ کے یہودی فلسطین میں آباد ہو جائیں گے۔ اور پولینڈ کی آبادی میں ان کی اوسط ۹.۵ سے ۷.۵ رہ جائے گی۔

## مصر کی سیاسی صورت حالات میں کیفیت سکون

**قاہرہ** (بذریعہ ہوائی ڈاک) مصر اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ مودت کے بعد جو کیفیت جمود طاری ہو گئی تھی۔ وہ گزشتہ چند ہفتوں سے بدستور جاری ہے۔ کوئی شخص یہاں تک کہ پارلیمنٹ کے ارکان بھی معاملات قومی میں دلچسپی کا اظہار کرتے دکھائی نہیں دیتے۔ عوام الناس نے اس معاہدہ کی تفویض کردہ آزادی کے متعلق گرمجوشی کا اظہار نہیں کیا۔ اس لئے سیاسیین کی اس کے متعلق بے اعتنائی سے یہ نتیجہ نکالا جا رہا ہے کہ معاہدہ اہل مصر کے نزدیک مقبول نہیں اور یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ وفد پارٹی نے ملک کے مفاد سے غداری کی ہے۔ اگرچہ پارلیمنٹ کے متعدد اجلاس منعقد ہوتے رہے ہیں لیکن متعدد دفعہ ان میں کورم بھی پورا نہیں ہوا۔ بجٹ بغیر کسی بحث و تمحیص کے پاس ہو گیا۔ اور یہ بات اس لحاظ سے استعجاب انگیز ہے کہ قبل ازیں میزانیہ ہمیشہ سیاسیین کے لئے پر جوش اور گرم بحثوں کے مواقع مہیا کرتا رہا ہے۔

بعض پرائیویٹ مسودات قانون کے متعلق لیجسلیچر میں کسی قدر سرگرمی کا اظہار ہوا۔ اور ان میں سے بعض حقیقتاً عجیب نوع کے ہیں۔ حال میں ایک بل پیش کیا گیا تھا جس کا مطلب یہ تھا کہ تمام عورتیں اپنے اپنے جسموں کو سر سے کر پاؤں تک ڈھانپیں تاکہ مردوں کے جذبات سفلی دبے رہیں۔ لیکن یہ بل اسی طرح گر گیا۔ جس طرح شراب نوشی کی ممانعت کا بل گر گیا تھا۔

## فلسطین میں مزید برطانوی افواج بھیجنے کا مقصد

**لنڈن** (بذریعہ ہوائی ڈاک) یہاں کے سیاسی دوائر میں یہ افواہ گرم ہے کہ فلسطین کو زیادہ تعداد میں افواج بھیجنے کا اصلی موجب عربوں کا تخویف آمیز رویہ نہیں بلکہ اطالوی استعمار پرستی کا خوف ہے۔ مزید ۱۲ ہزار سپاہی جو بھیجے جا رہے ہیں۔ مشرق قریب میں ایک مضبوط برطانوی طاقت کی بنیادیں قائم کریں گے

# یاڑی پورہ (کشمیر) کے جلسہ میں جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی تقریریں

## بے مثال رابطہ محبت

تشہد و سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا میں اللہ تعالٰے کا شکر ادا کرتے ہوئے یاڑی پورہ کی جماعت کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ اس نے نہائت ہی محبت اور عزت سے میرا استقبال کیا۔ یہ محض اللہ تعالٰے کا فضل اور اس رابطۂ محبت کا نتیجہ ہے جو احمدیت یعنی حقیقی اسلام نے ہم میں قائم کیا۔ آج اس پُر فتن اور تفرقہ کے زمانہ میں یہ امر محال ہی نہیں بلکہ ناممکن تھا مگر یہ خدا کا فضل اور اسی کا احسان ہے۔ کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل المومنون اخوۃ کا مصداق بنا دیا ورنہ میں کہاں کا اور آپ کہاں کے ؟

## فلسطین کا ایک خط

میں ناسنور میں ہی تھا کہ مجھے حیفا فلسطین سے ایک دوست منیر الحصنی ایڈووکیٹ کا خط ملا۔ میں نے فرط محبت سے ان کے ملفوف کو اس بات سے متاثر ہو کر بوسہ دیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کس طرح اس وادی جبل الکرمل کو جو فلسطین میں واقع ہے قادیان سے وابستہ کر دیا۔ اور ایک دور دراز ملک کے رہنے والے کے دل میں جذبات محبت میرے لئے جو کہ پنجاب کا رہنے والا ہے اپنے فضل سے پیدا کر دیئے وہ لکھتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں میری تعلیم ہے۔ مگر میں اس وقت اپنی پریکٹس چھوڑ کر مدرسہ احمدیہ میں ٹیچری کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔ کیا آپ مجھے یہ مشورہ دیں گے۔ کہ میں دوبارہ اپنی پریکٹس شروع کروں۔ میرا دل اس بات کا خواہاں ہے کہ میں ان معماروں میں سے ہوں۔ جو امت محمدیہ کی بنیاد قائم کرنے والے اور اسلام کی عمارت کو کھڑا کرنے والے ہوں۔ میں نے انہیں لکھا ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بے بس۔ بے کس نادار دلاچار اور نہائت ہی بےکسی بےبسی کی حالت میں تھے لوگ ان پر ہنستے تھے۔ ان کے ساتھ تمسخر اور مذاق سے پیش آتے تھے۔ پھر ایک زمانہ ایسا آتا ہے۔ کہ وہ مردم شماری کرتے ہیں۔ اور ۷۰ آدمی شمار میں آتے ہیں۔ وہ اپنی تعداد کو دیکھ کر اللہ اکبر کے نعرے بلند کرتے ہیں اور یقین کر لیتے ہیں۔ کہ اب دنیا میں ہمیں کوئی طاقت نہیں مٹا سکتی۔ وہ خیالی نعرے نہ تھے۔ بلکہ انہوں نے قیصر و کسریٰ کے تختوں کو الٹ کر رکھ دیا۔ اسی طرح تعداد و گنتی پر ہماری کامیابی منحصر نہیں۔ اور نہ دنیا کے ساتھ ہماری فلاح وابستہ ہے۔ آپ ان معماروں میں سے ہوں۔ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ بیشک آج ہماری کوئی قدر کوئی وقعت اور کوئی عزت نہیں۔ لیکن زمانہ آئے گا۔ اور وہ وقت قریب ہے کہ قدر ہو گی۔ پس آپ اس کام (ٹیچری) کو معمولی نہ سمجھیں۔ بلکہ یہی ایک چیز ہے جو آپ کی عزت و عظمت۔ قدر و منزلت کا موجب اور آپ کے نام کو چار چاند لگانے والی ہو گی ؟

## احمدیوں سے خطاب

اس کے بعد جناب شاہ صاحب نے پھر جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ میں آپ کا شکریہ ادا کر رہا تھا۔ اور میں آپ کا پیغام محبت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پہونچا دوں گا ؟

آپ کے سامنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ ہے۔ تاریخوں سے عیاں ہے۔ کہ ایک انسان نے آواز اٹھائی اپنے اور بیگانے۔ راعی اور رعیت غرض ساری قومیں اس کی مخالفت پر تل گئیں۔ مگر بالآخر وہ غالب رہا۔ آج قادیان کی بستی سے بھی ایک انسان اٹھا۔ حکومتیں۔ اپنے اور بیگانے غرض سبھی ہنستے ہیں۔ کفر کے فتوے لگتے ہیں۔ پاگل و مجنون۔ ملحد و دجال غرض ہر قسم کے گندے ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے مگر خدا تعالٰے اس کو برکتیں دیتا جا رہا ہے

ہمارے پاس مال و دولت نہیں۔ سلطنت و حکومت بھی نہیں۔ غرض کچھ ساز و سامان نہیں مگر پھر بھی ہماری جماعت کامیاب و کامران ہوتی جا رہی ہے ؟

## تحریک کشمیر

آج سے کچھ عرصہ قبل تحریک کشمیر ہوئی ہم نے اس میں اوروں سے زیادہ کام کیا کشمیر کے لوگ اس سے ناواقف نہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ہمارے مدمقابل کتنی مخالفانہ طاقت تھی۔ آخر خدا تعالٰے کا فضل ہمارے ساتھ رہا۔ اور جو کچھ نتیجہ نکلا وہ بھی ظاہر و باہر ہے۔ پس آپ لوگ یہ خیال نہ کریں۔ کہ ہم تھوڑے ہیں۔ دشمن اس بات کو محسوس کر رہا ہے۔ کہ یہ ایک طاقت ہے۔ جو ہر آن و ہر گھڑی غالب آ رہی ہے۔ آج سے کچھ سال قبل اسی یاڑی پورہ میں جلسہ میں ہی کسی نے پوچھا تھا۔ کہ عرب کے ملک میں آپ کی کوئی جماعت ہے۔ اور میں نے جواب دیا تھا۔ کہ جماعت نہیں کچھ افراد ہیں۔ مگر آج ۱۹۳۶ء میں چار بڑی بڑی جماعتیں اور ایک مدرسہ احمدیہ اور جماعت کا اپنا پریس وہاں قائم ہو چکا ہے۔ بیات سال کی تبلیغی جد و جہد کا نتیجہ ہے۔ اور اس قلیل مدت میں اتنی ترقی ہوئی ہے۔ باوجودیکہ ہمارے راستہ میں مشکلات کے پہاڑ حائل ہیں۔ دشمن ہر رنگ میں ہمارے راستہ میں روڑے اٹکاتا ہے۔ مگر پھر بھی ہم کامیاب و کامران ہوتے ہیں۔ ہمارا مقابلہ مسیحی دنیا سے ہے۔ اور ہماری تمام تر کوشش دجالیت کو مٹانے کے لئے ہے۔ ہمارے غیر احمدی بھائی ذرا غور تو کریں اور سوچیں کہ وہ کن سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ جب وہ دیکھتے ہیں۔ کہ ہماری نماز ہمارے روزے وہی ہیں۔ جو ان کے ہیں اور ان سے یہ بھی پوشیدہ نہیں۔ کہ ہمارے مقابلہ کا نتیجہ کیا ہے۔ تو پھر وہ کیوں ہمارے راستے میں روڑے اٹکاتے ہیں۔ آؤ ہم سب مل کر دعا کریں۔ کہ خدا تعالٰے ہمیں کامیاب فرمائے۔ اور ہمارے اس جلسہ کو خیر و برکت کا موجب بنائے۔ اور یہ سٹیج جو اسلام کی بلندی کے لئے قائم ہوا ہے اللہ تعالٰے اس کو ہر وقت بلند ہی رکھے۔

## صدارتی تقریر

جناب شاہ صاحب نے جلسہ کے اختتام پر حسب ذیل تقریر فرمائی۔

قبل ازیں کہ میں جلسہ کے اختتام کا اعلان کروں۔ ان تقریروں کے متعلق جو آج ہوئی ہیں۔ چند باتیں عرض کرنی چاہتا ہوں۔ اور میرا خطاب خصوصیت کے ساتھ جماعت احمدیہ سے ہے ؟

## رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مخمور ہو جاؤ

مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ کشمیر نے جو اپنی تقریر میں بیان کیا ہے۔ کہ غیر احمدی ہماری جماعت پر یہ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ ہم نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجتے۔ اور حضور کی عزت نہیں کرتے یہ ایک بیہودہ اور ناپاک الزام ہے۔ جو ہمارے سر تھوپنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ہم لوگ پانچ نمازیں پڑھتے ہیں۔ اور ہر نماز میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر درود بھیجتے ہیں۔ اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے اگر کوئی انسان حقیقت کا انکار کرے تو اس جیسا بیہودہ اور لغو انسان کوئی نہیں۔ پس اگر کوئی احمق اعتراض کرتا ہے تو اس کی ہمیں پروا نہیں۔ وہ اندھا اور نابینا ہے۔ جو حقیقت کا انکار کرے۔ نہ صرف ہمارا بلکہ ہمارے پیارے آقا حضرت مسیح موعود

علیہ السلام کا ایمان ہے۔ کہ آپ کو جو فیض حاصل ہوا ہے۔ وہ نبی پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوا ہے۔ اور تمام برکتیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل ملی ہیں۔ کل برکۃ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم (الہام حضرت مسیح موعودؑ) آپ نے رو رو کر اور انتہائی سوز و گداز سے آقائے نامدار سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دعائیں فرمائی ہیں۔ میرے نزدیک ہمارے لئے ضروری ہے۔ کہ نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے حوالجات نکال کر لوگوں کو بتائیں۔ کہ ہمارا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات پر کیسا ایمان ہے۔ اور ہم حضور کی کس قدر عزت کرتے ہیں۔ بلکہ ہمیں اپنے عمل سے ثابت کر دینا چاہیئے۔ کہ حقیقی رنگ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت کرنے والے صرف اور صرف ہم ہی ہیں ہمیں اپنے اندر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق کے بارے میں وہی کیفیت پیدا کرنی چاہیئے۔ جو ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اندر پیدا کی تھی۔ دشمن ہزار اعتراض کرے۔ ہمیں اس کی کوئی پروا نہیں۔ اور نہ ہم میں سے کسی کو ہونی چاہیئے۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ہمارے پائے استقلال میں کوئی لغزش نہ آئے۔ اور ہمارے اعمال یہ ثابت کر رہے ہوں۔ کہ حقیقی رنگ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے اور آپ کی عظمت و عزت قائم کرنے والے ہم ہی ہیں۔ دریں صورت دشمنوں کے اعتراض لعنت کی شکل میں ان کے مونہہ پر مارے جائیں گے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے دل میں پختہ عہد کر لیں۔ کہ جس سوز و گداز سے حضرت مسیح موعودؑ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا ہے۔ اسی طرح ہم بھی بھیجیں:

پس اے جماعت احمدیہ تو اس قافلہ کی طرح اپنا رویہ اختیار کر جس کی مہار ایک روشن دماغ انسان کے ہاتھ میں ہو۔ لوگوں کے اعتراضوں کی پروا نہ کرتے ہوئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کا نمونہ سامنے رکھ کر صحیح راستہ اختیار کر۔

## اطاعت امام کی تاکید

مولوی عبد الرحمن صاحب نے امت محمدیہ کی حالت زار کا جو نقشہ آپ کے سامنے کھینچا ہے۔ اور حدیث یاتی علی الناس زمان لا یبقی من الاسلام الا اسمہ ولا یبقی من القرآن الا رسمہ اور حدیث تفترق امتی الی ثلث و سبعین فرقۃ کی تشریح کرتے ہوئے ما انا علیہ واصحابی سے ارشاد نبوی علیکم السنۃ والجماعۃ کے مطابق ثابت کیا ہے۔ کہ جماعت واجب الاطاعت امام کے بغیر نہیں ہوتی۔ پس امام والی جماعت کو ڈھونڈو۔ اور جو ڈھونڈ چکے ہیں۔ انہیں اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ اپنے امام کی پوری پوری اطاعت کو اپنی نجات کا ذریعہ یقین کرو:

ڈاکٹر اقبال نے ایک دفعہ اعتراض کیا کہ احمدی جہاد کے مخالف ہیں۔ میں نے انہیں جواب دیا۔ کہ آپ جس وقت گھر بیٹھے کفر کے فتوے دے رہے تھے۔ اس وقت سید زین العابدین ہی تھا جو کشمیر میں گولیوں کے سامنے سینہ سپر تھا۔ کیمبر میں ترکوں کی فوج کے ساتھ مل کر ان کی حمایت میں لڑا۔ مگر آپ گھر میں عیش و آرام کی نیند سوتے رہے فوج میں میں نے دیکھا ہے کہ وہ اتحاد و اتفاق کا بہترین سبق دیتی ہے۔ ہمارے پیارے آقا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے بھی بڑھ کر ہمیں وہ سبق دیا جو دنیا کے کسی فلاسفر۔ کسی حکیم۔ کسی دانا اور کسی سپہ سالار کے دماغ میں نہ آیا تھا مگر ہم نے اس کو فراموش کر دیا۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے ہر گھر میں ماتم اور تفرقہ ہے وہ سبق یہ تھا کہ تمہارا ایک واجب الاطاعت امام ہو۔ تفرقہ کس طرح پیدا ہوتا ہے۔ جب ہر ایک اپنی مرضی پر چلے۔ اس کا بہترین نمونہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سنتوں کی نمازیں دکھا دیا ہے۔ اور افتراق و انشقاق کس طرح مٹتا ہے اس کا بہترین مظاہرہ فرض نمازیں ہوتا ہے۔ کہ مقتدیوں کی ہر حرکت اور ان کا ہر ایک سکون امام کے تابع ہو۔ اور ان کی مرضی اپنی نہیں بلکہ امام کی مرضی ہو۔ نماز میں امام کے پیچھے اگر کروڑ آدمی ہوں۔ اور امام غلطی کرے۔ تو وہ سوائے سبحان اللہ کہنے کے اور کسی بات کے کہنے کے مجاز نہیں۔ اور یہ ادب کا اعلے ترین اور بلند و بالا مقام ہے۔ پھر نماز میں سب سے اعلےٰ مقام سجدہ ہے۔ اس میں بندہ خدا کے حضور پیش ہوتا ہے۔ اگر اس میں بھی کوئی انسان اس غرض سے کہ میں خدا کے حضور پہلے جاؤں۔ امام سے پہلے سجدہ میں جاتا ہے۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خوش نہ ہونا بلکہ مقام عبرت ہے۔ تمہاری مثال گدھے کی سی ہے۔ یہ کیوں فرمایا اس لئے کہ وہ امام کے کنٹرول اور اسکی اطاعت سے نکل جاتا ہے:

پس اے جماعت احمدیہ میں آپ لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ کو نہایت ہی مبارک سبق اطاعت امام کا دیا گیا ہے۔ اگر آپ اس پر عمل پیرا ہوں گے تو فتح آپکی ہوگی۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم جب ۷۰ کی تعداد میں ہو کر یہ یقین کرتے ہیں۔ کہ ہم ساری دنیا فتح کریں گے۔ تو آپ لاکھوں کی تعداد میں ہو کر کیوں یقین نہیں کر سکتے: پس اپنے امام کی اطاعت کرو اور دنیا کے سب سے بڑے دانا سب سے بڑے حکیم سب سے بڑے فلاسفر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیارے سبق کو نہ بھولو:

خاکسار

خواجہ محمد عبد اللہ کشمیری مولوی فاضل ساکن نامسنور مرتب کنندہ

# وصیتیں

**نمبر ۵۷۵۵** منکہ طالع بی بی زوجہ چوہدری غلام محمد صاحب جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ستر سال تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء ساکن ہسیانہ چک نمبر ۸۸ ڈاکخانہ خاص جھنگ برانچ تحصیل لائل پور ضلع لائل پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸ فروری ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد غیر منقولہ کوئی نہیں اور نہ ہی میری کوئی ذاتی آمدنی ماہوار یا سالانہ ہے۔ میری منقولہ جائداد بصورت زیور ہی ہے جو حسب ذیل ہے جس کی قیمت کے ۱/۱۰ حصہ کی میں وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ (۱) چوڑیاں سونے کی قیمتی مبلغ -/۴۱۰ روپیہ (۲) مرکیاں سونے کی -/۱۲۰ روپیہ (۳) کنٹھہ مبلغ -/۵۰ روپیہ کل مبلغ -/۴۸۰ روپیہ۔ میرا حق مہر مبلغ -/۴۲ روپیہ تھا۔ جو وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں۔ اگر میں اپنی وصیت کی رقم سے جو کل مبلغ -/۴۸ روپیہ ہے کوئی روپیہ اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کر دوں۔ تو وہ رقم میری وصیت میں مجرا ہوگی۔ اگر آج کی تاریخ کے بعد میری کوئی ذاتی آمدنی پیدا ہوگی۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ بھی داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ میرے مرنے کے وقت اس جائداد کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد میری ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔

العبد: نشان انگوٹھا مسماۃ طالع بی بی زوجہ چوہدری غلام محمد صاحب ساکن ہسیانہ چک نمبر ۸۸

گواہ شد: اسد اللہ خان۔ ایم۔ ایل۔ سی بیرسٹر ایٹ لاء۔ ٹرنر روڈ لاہور۔ ۲۸ ۲/۳۶

گواہ شد: نشان انگوٹھا چوہدری غلام محمد صاحب خاوند موصیہ

**نمبر ۶۰۵۴** منکہ ملک عبد اللہ خان ولد ملک ستار محمد خان صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ڈاکخانہ خاص تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۶/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

(۱) میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

(۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

(۳) میری مقبوضہ کوئی جائداد فی الحال نہیں ہے کیونکہ میرے والد صاحب بقید حیات ہیں۔ ویسے میرا حصہ اس جائداد میں ۱/۴ ہے۔

(۴) میرا گذارہ صرف میری تنخواہ پر ہے۔ جو -/۸۷ روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کرتا رہوں گا۔

العبد: ملک عبد اللہ خان اعوان آف دوالمیال حال کلرک ۳/۲۰ برما رائفلز میمیو (برما) گواہ شد: احمد خان نسیم مولوی فاضل مبلغ برما گواہ شد: شیخ حمید احمد کلرک۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ میمیو (برما)

**نمبر ۶۱۲۵** منکہ امۃ الحفیظ بیگم ناکتخدا ہمشیرہ محمد غوث صاحب قوم شیخ عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد دکن ڈاکخانہ خاص تحصیل وضلع حیدر آباد دکن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲ ستمبر ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت بصورت زیور، پارچہ وغیرہ حسب ذیل ہے۔

نقد (۱) -/۱۶۵۰ روپیہ (۲) زیور -/۱۵۵۰ روپیہ (۳) کپڑے -/۴۰۰ روپے جملہ -/۳۶۰۰ روپے۔ میں اس جائداد کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر آئندہ کوئی جائداد منقولہ وغیر منقولہ مجھے دستیاب ہو تو میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ الغرض میرے انتقال کے وقت جس قدر بھی میری جائداد منقولہ وغیر منقولہ میرے قبضہ سے پائی جائے۔ اس تمام کی ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان منظور ہو اگر میں اپنی زندگی میں کوئی حصہ وصیت ادا کر دوں تو اس قدر حصہ منہا کرنے کے بعد بقیہ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو حاصل کرنے کا حق ہوگا۔ اس کے علاوہ اس وقت مجھے اپنے والد کی جانب سے -/۱۵ سکہ حیدر آبادی ماہانہ بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اس کی بھی ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اس رقم کا حصہ آمد -/۸/۱۰/۱ ماہانہ باقاعدہ ادا کرتی رہوں گی۔ فقط

العبد: امۃ الحفیظ بیگم۔

گواہ شد: محمد غوث پدر موصیہ ۱۵۵۱ چھپی کمان حیدر آباد دکن

گواہ شد: محمد معین الدین برادر موصیہ عابد بلڈنگ۔ حیدر آباد دکن۔

**نمبر ۶۱۶۴** منکہ محمد سعید ولد سید امیر حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶ ستمبر ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ستر روپیہ ہے میں تاوصیت اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا

العبد: سید محمد سعید سلیم بقلم خود۔ ۶ ۹/۳۶

گواہ شد: فضل حسین مینیجر بک ڈپو قادیان

گواہ شد: H.A. Yusaf Zai.

کمزوروں اور بوڑھوں کے لئے آبِ حیات ہے

## امرت بوٹی

ہر قسم کی مردانہ کمی اور کمزوری کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ جس کی قدر وقیمت استعمال کے بعد ہی ہو سکتی ہے۔ اس قدر گنجائش نہیں۔ کہ امرت بوٹی کی خوبیوں کو شائع کر کے آپ تک پہنچا سکوں۔ مرغن غذاؤں کو ہضم کرنے اور تمام اعضائے رئیسہ کو مضبوط کرنے اور پانی کی طرح بہتی ہوئی قوتِ مردانہ کو درست کرنے میں کمال اثر رکھتی ہے۔ امرت رس بھی ساتھ ہی بھیجا جاتا ہے۔ خوراک ۱۲ روزہ امرت رس عہ مفصل حالات فاروق اخبار سے ملاحظہ فرمائیں۔ حکیم فقیر احمد خان احمدی حکیم حاذق جالندھر چھاؤنی پنجاب

## ضرورتِ رشتہ

ایک کنوارے شریف خاندانی مستقل ملازم ڈسٹرکٹ بورڈ سرگودھا تنخواہ بالفعل ۳۰ روپے۔ گریڈ ۵۰ تک کا ہے۔ مخلص احمدی شکل وشباہت موزوں و پسندیدہ خصائل کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ درخواستیں پتہ ذیل پر آنی چاہئیں:
میاں محمد سعید کلرک ہیڈ پوسٹ آفس سرگودھا و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سرگودھا



## مشینری اور زراعتی آلات

نیشکر یعنے کماد کے بیلنے چارہ کترنے کی مشینیں۔ آہنی رہٹ۔ انگریزی ہل۔ آٹا پیسنے کی بیل چکیاں۔ فلور ملز۔ چاولوں کی مشینیں۔ سیویاں۔ بادام روغن قیمہ اور پھلوں سے رس نکالنے کی مشینیں وغیرہ خریدنے سے پیشتر ہماری باتصویر

فہرست مفت

طلب فرمایئے:
ایم اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز احمدیہ بلڈنگ بٹالہ پنجاب

## اکسیر فتق

پانی اتر آیا ہو۔ لمبی یا شحمی کسی قسم کا ہو۔ اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے بیضے حد اعتدال پر آکر صحت ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپ اپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپیہ (عہ ۳)

## اکسیر ذیابطیس

وہ لوگ جن کو دم بدم پیشاب آتا ہے۔ اور پیشاب میں شکر آتی ہے جس کی وجہ سے خواہ کیسی ہی عمدہ غذائیں کھائیں سوائے کمزوری کے کوئی چارہ نہیں۔ انسان کو کمزور کرنے کے واسطے یہ مرض ایک قوی پہلوان ہے:

## ذیابطیس

کتنا ہی پرانا ہو۔ اس دوا سے ہمیشہ کیلئے دور ہو کر نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ جلد علاج کیجئے۔ اکسیر ذیابطیس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ قیمت تین روپیہ عہ فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے
حکیم ثابت علی (عالم مثنوی مولانا روم) محمود نگر ۵ لکھنؤ

## اکسیر البدن کا معجزانہ اثر

بلا شبہ دل میں نئی امنگ، اعضاء میں نئی ترنگ، دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا، کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانا اس کا ہی تجربہ ہے، نیز یہ اکسیر ملیریا بخار کو دور کرنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کیلئے اپنی نظیر آپ ہی ہے، ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

جناب ملک شیر محمد خان صاحب رئیس کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے جسم میں متعدد خطرناک عوارض تھے، مثلاً فالج، پسلی کا درد، پیشاب کا جلن سے آنا، الحمد للہ! اکسیر البدن کے ذریعہ سب کو آرام آگیا، آپ جس دیانتداری سے ادویات تیار کرتے ہیں اس کی اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، آپ کی ادویات کی تعریف جو اشتہارات میں درج ہے ان کے اثرات اس تعریف سے بے انتہا بلند ہیں۔"

اکسیر البدن اور موتی سرمہ ہمارا تحفہ

## موتی سرمہ کی دھوم!

آج دنیا مان چکی ہے کہ موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے، ضعف بصر، ککرے، جلن، پھولا، جالا، خارش چشم پانی بہنا، دھند، غبار، پڑبال، ناخونہ، گوہانجنی، رتوندا، ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے، جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں، قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے، محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ:- منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

محافظِ جنین

## حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

### اسقاطِ حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے گھر حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ ہیضہ۔ ورم پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی۔ چھالے۔ خون کے دھبے پڑنا دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے ہے۔ یکدم منگانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**بمبئی** ۱۵ اکتوبر۔ سبھا منڈپ کی تعمیر کا جھگڑا جو کچھ دیر سے بمبئی میں چلا آتا تھا۔ بالآخر فساد پر منتج ہوا۔ آخری اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۳ آدمی ہلاک اور ۱۴۰ کے قریب مجروح ہوئے۔ مجروحین میں تین ڈپٹی انسپکٹر اور پانچ کنسٹیبل بھی شامل ہیں۔ شہر کے مختلف حصے کشت و خون کی وجہ سے میدان جنگ کا ہیبت ناک نقشہ پیش کر رہے ہیں۔ چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ دفعہ ۱۴۴ نافذ کرنے والا ہے۔ بائیکلا میں ۵۰ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ پولیس کمشنر نے لاٹھیوں اور دوسرے اوزاروں کو ممنوع قرار دیدیا ہے۔ سبھا منڈپ کی تعمیر عارضی طور پر ملتوی کر دی گئی ہے۔ شہر کے مختلف حصوں میں ٹراموں پر پتھر پھینکے جا رہے ہیں۔

**لاہور** ۱۵ اکتوبر۔ کونسل آف سٹیٹ کے انتخابات عام کے متعلق واقفیت عامہ کے واسطے مشتہر کیا جاتا ہے کہ کونسل آف سٹیٹ کے حلقہ جات کے رائے دہندگان پنجاب کو اپنے ممبر منتخب کرنے کی دعوت دینے کا اشتہار گزٹ میں ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو شائع کیا جائے گا۔

**لاہور** ۱۵ اکتوبر۔ پولیس کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۹۳۶ء میں پنجاب بھر میں ۵۰۰۸ موٹر کے حادثے عمل میں آئے تھے۔ اس سے پہلے سال حادثوں کی تعداد ۵۷۹ تھی۔ ۱۹۳۵ء میں جو حادثے ہوئے ان کی وجہ سے ۴۰۲ اشخاص ہلاک اور ۷۷۷ مجروح ہوئے۔

**لنڈن** ۱۵ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسٹر اے ایچ ووڈ جو وزارت تعلیم انگلستان کے ایک افسر ہیں۔ مسٹر اے ایبٹ سابق چیف انسپکٹر ٹیکنیکل ایجوکیشن کی معیت میں عنقریب ہندوستان آنے والے ہیں۔ تاکہ ہندوستان کی صنعتی تعلیم کے متعلق معلومات حاصل کر کے رپورٹ تیار کریں۔

**کابل** (بذریعہ ڈاک) سردار محمد ہاشم خان صاحب صدر اعظم افغانستان ڈاکٹروں کے مشورہ کے مطابق علاج کے لئے یورپ جا رہے ہیں۔ ان کی غیر حاضری میں سردار شاہ ولی خان صاحب صدارت عظمےٰ کے فرائض انجام دیں گے۔

**نئی دہلی** ۱۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کونسل کا آئندہ اجلاس ۲۰ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ جس میں صدر کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ خان بہادر چودھری چھوٹو رام اتحادی پارٹی کی طرف سے صدارت کے لئے کھڑے ہونگے۔

**لنڈن** ۱۵ اکتوبر۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ سر گاڈفرے کولنز کی وفات کی وجہ سے کابینہ انگلستان میں معمولی تغیر و تبدل رونما ہوگا۔ سیاسی حلقوں کا اندازہ ہے کہ مسٹر ارنسٹ براؤن کو وزیر سکاٹ لینڈ مقرر کیا جائے گا۔

**لاہور** ۱۵ اکتوبر۔ گذشتہ دو تین روز سے تارکین مالیر کوٹلہ کے سلسلہ میں نمائندگان ریاست مسٹر محمد عبد اللہ سابق وزیر اعظم ریاست مالیر کوٹلہ۔ خان بہادر سہراب خان سابق کرنل۔ اور ریونیو منسٹر مالیر کوٹلہ مہاجرین کے نمائندگان سے مصالحت کے متعلق گفتگو کر رہے تھے۔ اور مفاہمت کے طریقوں کے متعلق اظہار خیال ہو رہا تھا۔ چنانچہ کافی غور و خوض کے بعد فریقین کے درمیان ایک معاہدہ مرتب ہوا۔ جس پر فریقین کے نمائندگان کے دستخط کر کے منظوری کے لئے نواب صاحب مالیر کوٹلہ کو بھیج دیا گیا ہے امید ہے منظوری کی اطلاع ایک دو دن تک آجائے گی۔

**انگورہ** (بذریعہ ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ جارج ثانی شاہ یونان عنقریب انگورہ۔ بلغراد اور بخارسٹ کی سیاحت کے لئے سفر کرنے والے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ شاہ یونان کا یہ سفر بہت اہم ہے۔ اور یہ اتحاد بلقان کی تحریک کو تقویت پہنچانے اور دول بلقان کو کسی خاص نقطہ پر جمع کرنے کی غرض سے اختیار کیا گیا ہے۔

**بیت المقدس** ۱۵ اکتوبر۔ سرکاری اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ ماہ اگست میں ۲۱۳۳ یہودی فلسطین میں آئے۔ فلسطین میں یہودیوں کی آمد کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔

**کلکتہ** ۱۵ اکتوبر۔ ایک مقامی اخبار لکھتا ہے کہ گورنر بنگال نے جدید آئین کے ماتحت سات وزراء پر مشتمل ایک کابینہ مرتب کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ان میں سے ایک وزیر اعظم ہوگا۔ وزیر اعظم کی تنخواہ ۴ ہزار روپیہ اور دوسرے وزیروں کی تنخواہیں تین تین ہزار روپیہ ہوگی۔ وزارت کے ارکان کا فیصلہ انتخابات کے بعد ہوگا لیکن وزیر اعظم کے متعلق روزنامہ مذکور کا خیال ہے کہ غالباً خواجہ سر ناظم الدین ہونگے۔ جو آج کل حکومت بنگال کی اگزیکٹو کونسل کے رکن ہیں۔

**قاہرہ** (بذریعہ ڈاک) ان دنوں دمشق کے سیاسی حلقوں میں اس موضوع پر بحثیں ہو رہی ہیں۔ کہ شام میں فرانسیسی انتداب کے خاتمہ کے بعد وہاں کس کی حکومت ہو۔ شاہ پسند طبقہ چاہتا ہے کہ امیر عبد اللہ والئے شرق اردن کو مدعو کر کے ان کو بادشاہ بنایا جائے۔ اور شرق اردن میں ان کی جگہ ان کا چھوٹا بھائی امیر مقرر کیا جائے جمہوریت پسند طبقہ اس تجویز کے خلاف ہے ان کا خیال ہے کہ مشہور شامی لیڈر عبد الرحمٰن شاہ بندر کو شام کی جمہوریت کا پہلا صدر بنایا جائے۔

**کلکتہ** ۱۵ اکتوبر۔ بردوان کا ایک پیغام مظہر ہے کہ بنگال کے سب سے بڑے سیاستدان مولوی ابو القاسم کا بعمر ۶۴ سال انتقال ہو گیا۔ وہ گذشتہ ۲۵ سال سے بنگال کی سیاسیات میں نمایاں حصہ لے رہے تھے۔

**دہلی** ۱۵ اکتوبر۔ ایوان والیان ریاست کے چانسلر نے فیڈریشن میں داخل ہونے کے متعلق والیان ریاست کے نام سوالوں کی ایک فہرست ارسال کی تھی۔ اس کے متعلق روزنامہ "سٹیٹسمین" کو معلوم ہوا ہے کہ ۶۰ کے قریب والیان ریاست کی طرف سے حوصلہ افزا جواب مل چکا ہے۔ والیوں کی ایک کمیٹی عنقریب منعقد ہوگی۔ جس میں ان جوابوں پر غور کیا جائے گا۔

**لنڈن** ۱۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۲ مئی ۱۹۳۷ء کو ویسٹ منسٹر ایبے میں رسم تاجپوشی کے بعد ملک معظم قیصر برطانیہ کے باشندوں کے نام ایک پیغام براڈکاسٹ کریں گے۔ ملک معظم کرسمس میں تقریر براڈکاسٹ نہیں کریں گے۔

**ٹانجیر** ۱۵ اکتوبر۔ باغی افواج کے قائد جرنیل ویلانو نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا کہ ہسپانوی مراکش کو مکمل آزادی دی جائے گی۔ ہسپانیہ کی برسر اقتدار حکومت کو صرف اتنا اختیار ہوگا۔ کہ وہ ملک کے دفاع کے لئے فوجی مداخلت کا حق محفوظ رکھے۔

**بیت المقدس** ۱۵ اکتوبر۔ حکومت کی طرف سے جو کمیونک شائع ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہڑتال کے بعد کافی سکون پیدا ہو گیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ کل دوپہر سے کسی واردات کی اطلاع کہیں سے موصول نہیں ہوئی۔

**بمبئی** ۱۵ اکتوبر۔ شہر میں صورت حالات حد درجہ خطرناک ہو گئی ہے پولیس نے پانچ سرکردہ مسلمانوں کو گرفتار کر لیا ہے شہر میں ہجوم لحظہ بلحظہ بڑھ رہا ہے تین مزید ڈپٹی کمشنر پولیس اور کافی مسلح دستے طلب کر لئے گئے ہیں۔

**ماسکو** ۱۵ اکتوبر۔ حکومت سوویٹ نے ہسپانیہ کمیٹی سے تازہ ترین مطالبہ یہ کیا ہے کہ پرتگال کی تمام بندرگاہوں پر پابندیاں عاید کر دی جائیں۔ اور فرانس یا برطانیہ کے بیڑہ کو بطور پہرہ دار مقرر کیا جائے تاکہ عدم مداخلت کے معاہدہ کی خلاف ورزی کو روکا جائے۔

**برسلز** ۱۵ اکتوبر۔ شاہ لیوپولڈ تاجدار بلجیم نے اپنی ایک تقریر میں کہا۔ کہ بلجیم اس حکمت عملی پر چلے گا۔ جو جنگ عظیم سے پہلے تھی۔ ہم اپنے ہمسایوں کے ساتھ کبھی لڑائی جھگڑا نہ کریں گے اور ہالینڈ یا سوئٹزرلینڈ کی طرح بالکل غیر جانبدار رہنے کے لئے پوری قوت سے کام لیں گے۔

**بیت المقدس** ۱۵ اکتوبر۔ چونکہ فلسطین کی فضا میں تکدر بہت حد تک دور ہو گیا ہے۔ اس لئے گذشتہ رات سے کرفیو آرڈر کے اوقات تبدیل کر دئے گئے ہیں۔ اور اس امر کا امکان ہے کہ اس ہفتہ کے آخر تک کرفیو آرڈر بالکل منسوخ کر دیا جائے۔



عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی